تربیتی نِصاب

حصہ سوم

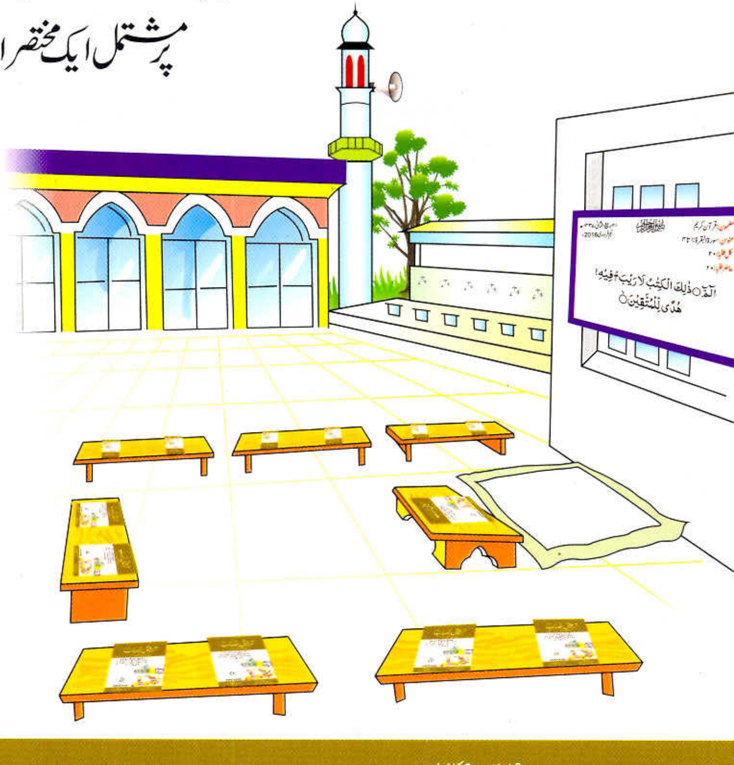
برائے مَکاتِب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

۱ قرآن کریم کا نصاب ۲ ایمانیات و عبادات ۳ احادیث و مسنون دعائیں

۴ سیرت و اخلاق و آداب ۵ عربی اور اُردو زبان

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب



جمع و ترتیب

عُلماءِ کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم

دُعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم

01100216

کتاب کا نام : تربیتی نصاب (حصہ سوم) برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تاریخ اشاعت : فروری 2016ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

ملنے کے پتے

- **مکتب تعلیم القرآن الکریم**
  C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔
  ای میل: maktab2006@hotmail.com

- **مدرسہ بیت العلم**
  ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی
  فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

- **مکتبہ بیت العلم** اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کتاب کی معلومات کے لیے رابطے نمبر

کراچی: 0333-3204104	سندھ: 0335-1223448
لاہور: 0321-4066762	پنجاب: 0300-2298536
بلوچستان: 0323-2465366	خیبر پختونخواہ: 0323-2163507

مکتب کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (علاوہ اتوار)

جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نِصَاب (حصہ سوم)

بَرائے مَکاتِب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

طالب علم/طالبہ کا نام: .... ولدیت: ....

مکتب کا نام: .... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام: ....

زیرِ سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمّد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دارُالعُلوم کراچی

دُعائیہ کلمات
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدُالرّزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعۃ العُلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ

افتتاحی اجتماع	حمد و نعت	پانچ (۵) حمد اور پانچ (۵) نعتیں۔
قرآن کریم	نورانی قاعدہ	مکمل نورانی قاعدہ مع ضروری قواعد۔
	ناظرہ	ناظرہ قرآن کریم مکمل مع قواعد اجراء۔
	حفظ سورۃ	سورۂ فاتحہ، نصف عَمَّ پارہ اور آیت الکرسی۔
ایمانیات و عبادات	اسمائے حسنیٰ	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ترجمے کے ساتھ۔
	عقائد	کلمے، ایمان مجمل، ایمان مفصل، عقائد کی درستگی سے متعلق اہم اور بنیادی باتیں۔
	طہارت و نماز	استنجا، وضو اور غسل کا طریقہ، مکمل نماز اور نماز کے تفصیلی احکام۔ زکوٰۃ، روزہ، حج اور اعتکاف کے اہم اور بنیادی مسائل۔
احادیث و مسنون دعائیں	احادیث	چالیس (۴۰) احادیث مبارکہ ترجمے کے ساتھ۔
	مسنون دعائیں	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مواقع اور اوقات میں پڑھی جانے والی منقول پچاس (۵۰) مسنون دعائیں حفظ۔
سیرت و اخلاق و آداب	سیرت	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وفات تک کی مبارک زندگی اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے مختصر حالات۔
	اخلاق و آداب	اسلامی طرز زندگی، اخلاق و آداب اور روزمرہ کی سنتوں پر مشتمل پچیس (۲۵) اسباق۔
زبان	عربی زبان	عربی میں گنتی، دنوں اور مہینوں کے نام، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، چھوٹے چھوٹے جملے اور گفتگو۔
	اردو زبان	اردو زبان ابتدا سے پڑھنا اور اردو زبان میں سوالات و جوابات پر مشتمل دین اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق اہم معلومات اور انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے واقعات۔
بیان	بیان و دعا	سات (۷) بیان اور تیرہ (۱۳) قرآنی دعائیں۔

تربیتی نصاب حصہ سوم کا خاکہ

قرآن کریم	حفظ سورۃ	سورۃُ التَّکَاثُرِ تا سُوْرَۃُ الْقَدْرِ (چھ سورتیں)
	ناظرہ	پانچ پارے (مکمل) الٓمّٓ تا وَالْمُحْصَنٰتُ
ایمانیات و عبادات	کلمے۔ اسمائے حسنیٰ	دہرائی۔ ایمان مجمل۔ ایمان مفصل۔ اسمائے حسنیٰ "اَلْجَلِیْلُ" سے "اَلْمُؤَخِّرُ" تک۔
	عقائد	انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ رسالت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ختم نبوت۔ قرآن کریم۔
	طہارت	استنجا کا بیان۔ وضو کے احکام۔ وضو کی سنتیں۔ وضو کے مستحبات۔ اذان و اقامت کا جواب۔
	ونماز	نماز کے واجبات۔ نماز کی سنتیں۔ نماز کے مستحبات۔
احادیث و مسنون دعائیں	آٹھ احادیث ترجمے کے ساتھ	گزشتہ کی دہرائی۔ ① نیت کی اہمیت ② فجر کی نماز کی فضیلت ③ مسلمانوں کو گالی دینے کی ممانعت ④ رشوت کا وبال ⑤ دین سراسر خیر خواہی ⑥ دعا کی فضیلت ⑦ اچھے اخلاق کی فضیلت ⑧ زیادہ ہنسی سے بچنا۔
	(۱۰) مسنون دعائیں	گزشتہ کی دہرائی۔ ① جب صبح ہو تو یہ دعا مانگیں ② جب شام ہو تو یہ دعا مانگیں۔ ③ اذان کے بعد کی دعا ④ کپڑے پہننے کی دعا ⑤ نئے کپڑے پہننے کی دعا۔ ⑥ مسلمان کو نئے کپڑے پہنے دیکھیں تو یہ دعا دیں ⑦ دعوت کھانے کے بعد کی دعا۔ ⑧ سواری پر سوار ہونے کی دعا ⑨ جب کسی منزل پر ٹھہرنے لگیں تو یہ دعا مانگیں ⑩ سفر سے لوٹنے کی دعا۔
سیرت و اخلاق و آداب	سیرت	ہجرت حبشہ۔ غم کا سال۔ طائف کا سفر۔ معراج۔ مدینہ منورہ۔ ہجرت۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں۔ مہاجرین اور انصار۔ مدینہ منورہ کے حالات۔
	اخلاق و آداب	بیت الخلا کے آداب۔ کتابوں کا ادب۔ صفائی کے آداب۔ لباس کے آداب۔ سلام کے آداب۔ مصافحے کے آداب۔ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک۔
زبان	عربی	عربی میں ساٹھ تک گنتی۔ خاندان۔ جانور۔ پرندے۔
	اردو	حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ابلیس کا تکبر۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت میں۔ ابلیس انسانوں کا دشمن۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ اور معافی۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد۔ سوال جواب کی صورت میں اسلامی معلومات۔
بیان	بیان و دعا	دو بیان اور تین قرآنی دعائیں۔

فہرست مضامین

کلماتِ تبریک

محترم احباب ائمہ مساجد / ذمہ داران مکاتب و اسکول

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے اور دین کی مبارک محنت اور عوام الناس کی تعلیم وتربیت میں مصروف ہوں گے۔

مساجد ومکاتب قرآنیہ اور اسکول کے لیے مفید درسی کتب کا تعارف

اللہ تعالیٰ نے آپ حضرات کو ایک اہم ذمہ داری نصیب فرمائی ہے۔ مسجد میں ناظرہ قرآن پاک پڑھنے کے لیے آنے والے بچے اور بچیاں الحمدللہ کافی تعداد میں ہیں، ان کی بچپن ہی سے بنیادی تربیت ہو جائے تو اس سے ان شاء اللہ مثالی معاشرہ وجود میں آئے گا۔

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! وفاق المدارس کے فضلائے کرام نے مکاتب قرآنیہ میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعلیم وتربیت کے لیے "تربیتی نصاب" کے عنوان سے پانچ سالوں پر مشتمل ایک نصاب مرتب فرمایا ہے، جو ان پانچ مضامین پر مشتمل ہے:

① قرآن کریم ② ایمانیات وعبادات ③ احادیث ومسنون دعائیں

④ سیرت واخلاق وآداب ⑤ عربی واردو زبان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! یہ نصاب ایک نظام کے ساتھ مربوط ہے، روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ اجتماعی پڑھانے کی ترتیب ہے۔ اگر یہ نصاب مرتب کیے گئے نظام کے تحت پڑھایا جائے تو امید ہے کہ ان شاء اللہ ہر بچہ / بچی ناظرہ قرآنِ کریم کے ساتھ ساتھ دین کی اہم وبنیادی تعلیم بھی آسانی کے ساتھ حاصل کر لے گا اور کم وقت میں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

2. اسکول میں پڑھانے کے لیے مفید درسی کتب میں سے اسلامیات، اردو اور انگریزی کی بعض کتب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تیار ہو چکی ہیں۔ ان کتب میں بنیادی طور پر اس بات کی طرف توجہ دی گئی ہے کہ امتِ مسلمہ کے نونہالان کی معیاری اور صحیح تعلیم وتربیت ہو۔

گزارش ہے کہ آپ کے محلہ یا حلقہ احباب میں کوئی اسکول سے متعلق ہو تو ان اسکولوں میں بھی ان کتب کا تعارف کروائیں۔

امید واثق ہے کہ مندرجہ بالا گزارشات پر عمل فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

سلیم اللہ خان

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَّظِلُّهُ الْعَالِي

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم کراچی اور جامعہ فاروقیہ کے فضلائے کرام نے ناظرہ اور حفظ کرنے والے طلبا اور طالبات کے لیے ایک ''تربیتی نصاب'' بنایا ہے۔

اُمید ہے کہ یہ نصاب اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بچوں اور بچیوں کی اچھی تعلیم و تربیت کا ذریعہ ہوگا۔

مساجد کی کمیٹی کے ذمہ داران...... ائمہ مساجد اور مہتممینِ مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

اسی طرح ان فضلائے کرام نے اسکولوں میں پڑھانے کے لیے ایک کورس بنایا ہے، اسکولوں کے پرنسپل حضرات سے میری گزارش ہے کہ وہ حضرات اپنے اپنے اسکولوں میں اردو، انگریزی، حساب کے مضامین پڑھانے کے لیے ان کی کتابوں کو دیکھیں۔

اسی طرح بچوں اور بچیوں کی اصلاح کے لیے تربیتی، تعمیری مضامین پر مشتمل ماہنامہ ''ذوق وشوق'' نامی رسالہ شائع ہوتا ہے امید ہے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ یہ رسالہ بچوں اور بچیوں کی زندگیوں میں بہترین تبدیلی آنے کا ذریعہ بنے گا۔ میری تمام والدین اور سرپرستوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ذوق وشوق پڑھنے کی ترغیب دیا کریں۔

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم معلّمین ومعلمات کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے تربیتی نشستوں کا انعقاد کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس محنت کو بھی قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

عبدالرزاق اسکندر

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَّظِلُّهُ الْعَالِی

صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے شائع کیے گئے ''تربیتی نصاب (حصہ سوم)'' کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہوسکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اس کتاب کو داخل نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرتّب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت قبول فرما کر اجرِ عظیم سے نوازے اور مکاتبِ قرآنیہ کے اساتذہ و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ

محمد رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ

تقریظ

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مَدَّظِلُّهُ الْعَالِی

استاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظمِ تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس پُرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملکِ پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسلِ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمے داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جا سکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''تربیتی نصاب'' کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح تربیتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کامیاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملکِ پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ اٰمِیْن

محتاجِ دعا

فضل الرحیم

مقدّمہ

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ"

(سنن ابن ماجه، الادب، باب فضل الحامدين، الرقم: ۳۸۰۳)

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے دین کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائی۔

بچوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی اور نجات قرآن کریم کی تعلیمات اور دین اسلام پر عمل کرنے میں ہے۔ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا، قرآن کریم پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، اس کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کو بچپن سے قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھانا اور بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کی فکر کرنا تمام والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمے داری ہے۔

بقول شخصے: "بچپن کی تربیت پچپن تک کام آتی ہے۔"

شاعر کہتا ہے:

قَدْ يَنْفَعُ الْاَدَبُ الْاَوْلَادَ فِيْ صِغْرٍ ... وَلَيْسَ يَنْفَعُهُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ اَدَبٌ

اِنَّ الْغُصُوْنَ اِذَا عَدَّلْتَهَا اِعْتَدَلَتْ ... وَلَا تَلِيْنُ وَلَوْ لَيَّنْتَهُ الْخَشَبُ

ترجمہ: "تحقیق بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا فائدہ مند ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانے کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا، اگر آپ ٹہنیوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھی ہو جائیں گی، لیکن لکڑی کو آپ نرم بھی کرنا چاہیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔"

تمام والدین کو چاہیے کہ بچپن سے اپنے بچے/بچیوں کو قرآن کریم صحیح پڑھانے کے لیے اور ان کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے بچوں کو لڑکوں کے مکتب میں اور بچیوں کو لڑکیوں کے مکتب میں بھیجیں تاکہ یہ بڑے ہو کر قرآن کریم صحیح پڑھ سکیں، دین اسلام سے محبت کریں، اس پر عمل کریں، گُم راہی اور فتنے سے محفوظ رہیں۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

"اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مکتب میں پڑھنے والا بچہ کبھی بے دین نہیں ہوگا۔"

اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "اساتذہ کرام

مکتب تعلیم القرآن الکریم'' نے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کے لیے ''تربیتی نصاب'' کے نام سے زیر نظر ''تربیتی نصاب حصہ سوم'' سمیت چھ حصوں پر مشتمل نصاب مرتب کیا ہے اور روزانہ اس کی پڑھائی کے لیے صرف ڈیڑھ گھنٹے کا وقت مقرر کیا ہے۔ اس نصاب کو مکمل کرنے پر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر بچہ/ بچی یہ سیکھ لے گا۔

١ نورانی قاعدہ، ناظرہ قرآن کریم مکمل، سورۃ الفاتحہ، عَمَّ پارہ آدھا اور آیت الکرسی حفظ۔

٢ کلمے، اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام، دین کے ضروری اور بنیادی عقائد اور مسائل۔

٣ نماز کا مفصل طریقہ۔

٤ چالیس احادیث مبارکہ اور پچاس مسنون دعائیں۔

٥ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت۔

٦ اخلاق وآداب کے پچیس اسباق۔

٧ ابتدائی عربی، اردو زبان اور دین اسلام سے متعلق اہم معلومات۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ! ''تربیتی نصاب حصہ سوم'' پیش خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

عاجزانہ درخواست: اَلْحَمْدُلِلّٰهِ! ''تربیتی نصاب حصہ سوم'' مدرسہ عربیہ رائے ونڈ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ دارالعلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعہ اشرفیہ لاہور اور دیگر مدارس کے علمائے کرام کی زیرنگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ ان سب مدارس کو اور مکتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ، معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

''مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، اِلَّاقَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ''

(صحیح مسلم، الذکر، باب فضل الدعاء للمسلمین بظہر الغیب، الرقم: ٦٩٢٧)

ترجمہ: ''جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا مانگے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ''تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

آپ حضرات سے مودبانہ درخواست ہے جہاں غلطی نظر آئے ضرور مطلع فرمائیں۔

از
احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

نظام الاوقات

١ نصاب میں شامل مضامین میں سے نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ روزانہ پڑھائیں، بقیہ چار مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات وعبادات اور احادیث ومسنون دعائیں اور دوسرے دن سیرت واخلاق وآداب، عربی اور اردو زبان کا مضمون پڑھائیں۔

٢ مضامین پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

پہلے دن پڑھایا جائے	اوقات
افتتاحی اجتماع (حمد)	۵/منٹ
ناظرہ قرآن کریم	۵۵/منٹ
حفظ سورۃ	۵/منٹ
ایمانیات وعبادات	۱۰/منٹ
احادیث ومسنون دعائیں	۱۰/منٹ

دوسرے دن پڑھایا جائے	اوقات
افتتاحی اجتماعی (نعت)	۵/منٹ
ناظرہ قرآن کریم	۵۵/منٹ
حفظ سورۃ	۵/منٹ
سیرت واخلاق وآداب	۱۰/منٹ
زبان (عربی اور اردو)	۱۰/منٹ

نوٹ: بقیہ وقت میں ١ نماز کی ڈائری دیکھیں ٢ آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات ٣ گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

نیز مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی اور اضافے کی گنجائش ہے۔

حمد

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو ''حمد'' کہتے ہیں۔

تو اعلیٰ ہے، ارفع ہے، کیا خوب ہے!
تو سچا ہے، پیارا ہے، محبوب ہے!

تجھے ڈھونڈتا ہوں میں شام و سَحر
میں طالب ہوں، تو میرا مطلوب ہے

نہ کیوں آئے پیتے ہی رگ رگ میں جاں
کہ ذکرِ الٰہی کا مشروب ہے

سو میرے سخن کا ہے محور ثنا
مجھے بس تری حمد مرغوب ہے

تو خالق ہے، مالک ہے، غالب ہے تو
یہ بندہ ہے، عاجز ہے مغلوب ہے

تو کامل ہے، اکمل ہے، بے عیب بھی
یہ ناقص ہے، خاطی ہے، معیوب ہے

ترے در پہ نادم کھڑا ہے اثرؔ
معافی گناہوں کی مطلوب ہے

اثر جون پوری

مشکل الفاظ اور معانی

ارفع: نہایت بلند — سحر: صبح — سُخن: بات — ناقص: ادھورا
خاطی: گناہ گار — معیوب: عیب دار — نادم: شرمندہ

نعت

نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

اجڑے ہوئے دلوں کے سہارے ہیں مصطفیٰ ﷺ
ہر ایک کہہ رہا ہے ہمارے ہیں مصطفیٰ ﷺ

ہر بات میں ہیں رُشد و ہدایت کے فلسفے
تعلیم وتربیت کے منارے ہیں مصطفیٰ ﷺ

دیکھے جو ایک بار ان ہی کا وہ ہو رہے
سوچو کہ کیا ہی خوب نظارے ہیں مصطفیٰ ﷺ

کہتی ہیں عائشہؓ یہ ہدایت کے واسطے
دیکھو قرآن ہی کے تو پارے ہیں مصطفیٰ ﷺ

اے ارسلان! ان سے کریں پیار کیوں نہ ہم
جب کِردگار حق کو بھی پیارے ہیں مصطفیٰ ﷺ

ارسلان اللہ

مشکل الفاظ اور معانی

رُشد: ہدایت   کِردگار: خالق، اللہ تعالیٰ

ناظرہ قرآن کریم کا نصاب

محترم معلم/معلمہ! اس سال پانچ پارے الٓمّٓ تا وَالْمُحْصَنٰتُ ناظرہ پڑھانا نصاب میں شامل ہے۔ جس کی ترتیب درج ذیل ہے:

الٓمّٓ (پہلا آدھا)

پہلے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:

الٓمّٓ (دوسرا آدھا)

دوسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:

سَيَقُوْلُ (پہلا آدھا)

تیسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:

سَيَقُوْلُ (دوسرا آدھا)

چوتھے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:

تِلْكَ الرُّسُلُ (پہلا آدھا)

پانچویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:

تِلْكَ الرُّسُلُ (دوسرا آدھا)

چھٹے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

لَنْ تَنَالُوْا (پہلا آدھا)

ساتویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

لَنْ تَنَالُوْا (دوسرا آدھا) وَالْمُحْصَنٰتُ (پہلا پاؤ)

آٹھویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

وَالْمُحْصَنٰتُ (آخری تین پاؤ)

نویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

عَمَّ اور الٓمّٓ تا وَالْمُحْصَنٰتُ (چھ پاروں کی دہرائی)

دسویں مہینے میں بیس دن دہرائی	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

ہدایات برائے محترم معلم/معلمہ

۱. قرآن کریم تجوید کے قواعد کی رعایت رکھتے ہوئے پڑھائیں۔
۲. طلبا کو بھی اس بات کا پابند کریں کہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔
۳. ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ نورانی قاعدہ میں پڑھائے گئے قواعد کا اجرا بھی کراتے رہیں۔

حفظِ سورۃ کا نصاب

محترم معلم/معلمہ! اس سال طلبا/طالبات کو سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ، سُوْرَۃُ الْعَصْرِ تا سُوْرَۃُ النَّاسِ کی دہرائی کے بعد سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ تا سُوْرَۃُ الْقَدْرِ تجوید کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔ جس کی ترتیب درج ذیل ہے:

پہلے مہینے میں بیس دن دہرائی	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ دوسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ تیسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ چوتھے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ پانچویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ (آیت ۴ تک) چھٹے مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ (آیت ۷ تک) ساتویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ (مکمل) آٹھویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَةُ الْقَدْرِ نویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	
سُوْرَةُ الْقَدْرِ تا سُوْرَةُ النَّاسِ دسویں مہینے میں بیس دن دہرائی	دستخط معلّم/معلمہ:		دستخط سرپرست:	

ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو "ایمانیات" کہتے ہیں۔

گزشتہ کی دہرائی

سبق: ۱

کلمۂ طیبہ

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔"(۱)

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔"

کلمۂ شہادت

"اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔"(۲)

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

کلمۂ تمجید

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔"(۳)

☆ ترجمہ: "اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوّت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔"

کلمۂ توحید

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔"(۴)

☆ ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

اس سال کے اسباق

ایمانِ مُجمَل

''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔''[۵]

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔''

اِیمانِ مُفَصَّل

''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ[۶] مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔''[۷]

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔''

سبق: ① پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست

سبق: ۲ اسمائے حسنیٰ

گزشتہ سال کی دہرائی

- **اسمائے حسنیٰ:** اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
- "اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"[۸]
- ☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ
سب پر مہربان	بہت مہربان	حقیقی بادشاہ	ہر عیب سے پاک	سلامت رکھنے والا
اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ
امن دینے والا	نگہبانی کرنے والا	سب پر غالب	خرابی درست کرنے والا	بہت بڑائی والا
اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ
پیدا کرنے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	صورت بنانے والا	گناہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا	بہت غلبے والا
اَلْوَهَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
سب کچھ عطا کرنے والا	بہت روزی دینے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا	بہت جاننے والا	روزی تنگ کرنے والا

اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
فراخی کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا
اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ
سب کچھ سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا	اٹل فیصلہ کرنے والا	صحیح انصاف کرنے والا	بھیدوں کا جاننے والا
اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ
پوری طرح خبر رکھنے والا	بردبار	عظمت والا	خوب گناہ بخشنے والا	تھوڑے پر بہت دینے والا
اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ
بلند مرتبے والا	بہت بڑا	حفاظت کرنے والا	خوراکیں پیدا فرمانے والا	حساب لینے والا

اس سال میں پڑھائے جانے والے اسمائے حسنیٰ

اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
بڑی شان والا	بے مانگے عطا کرنے والا	بڑا نگہبان	دعا قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ
وسعت دینے والا	بڑی حکمت والا	بڑی محبت والا	بڑی بزرگی والا

سبق:(۲) دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلّم/معلّمہ دستخط سرپرست

سبق:۳۰

اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
قبروں سے اٹھانے والا	حاضر وموجود	سب صفات کے ساتھ	کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِيْدُ
قوت والا	نہایت مضبوط قوت والا	کارساز	تعریف کا مستحق
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْیِیْ
اچھی طرح شمار کرنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
موت دینے والا	ہمیشہ زندہ	کائنات سنبھالنے والا	ہر چیز کو پانے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
بزرگی والا	ایک	اکیلا	بے نیاز
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	بہت زیادہ قدرت والا	آگے بڑھانے والا	پیچھے ہٹانے والا

سبق:۳۰ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلّم/معلّمہ دستخط سرپرست

سبق: ۴ انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

- انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ نیک اور اچھے انسان ہوتے ہیں۔
- انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔(۹)
- سارے انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے اور انھیں اچھی باتیں بتاتے تھے اور بُری باتوں سے روکتے تھے۔
- سب سے پہلے نبی حضرت آدم عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ہیں۔
- سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔
- چند مشہور انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کے نام یہ ہیں:

۱ حضرت آدم عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۲ حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۳ حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۴ حضرت اسماعیل عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۵ حضرت موسیٰ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۶ حضرت داود عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۷ حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
۸ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ

رسالتِ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ

- ہمارے نبی کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں کے سردار ہیں۔(۱۰)

ختم نبوّت

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کر دیا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے۔

📖 اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔

📖 اب قیامت تک اور کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب "خَاتَمُ النَّبِيِّنَ" (نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے) ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ۔"[11]

☆ ترجمہ: "(مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔"

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔"[12]

📖 ترجمہ: "میں تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

☆ ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

سبق: ۴ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں　　دستخط معلّم/معلّمہ　　دستخط سرپرست

سبق:۵ قرآنِ کریم

- قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہے، اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔
- قرآن کریم میں تیس پارے اور ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔
- قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
- ☆ قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ الصلاۃ والسلام کے ذریعے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا ہے۔
- قرآن کریم نازل ہونے کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں قابلِ عمل نہیں رہیں۔
- اب قیامت تک صرف قرآن کریم ہی لوگوں کی راہ نمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔
- حضرت جبرائیل علیہ الصلاۃ والسلام قرآن کریم کی سورت یا کچھ آیتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھاتے۔ اس طرح تئیس سال میں قرآن کریم مکمل ہوا۔
- قرآن کریم کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک کے رہنے والوں کے لیے نازل نہیں ہوا بل کہ دنیا کے تمام انسانوں کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔
- قرآن کریم کے علاوہ دوسری تمام کتابوں کو گم راہ لوگوں نے تبدیل کر دیا ہے، جب کہ قرآن کریم کو قیامت تک کوئی نہیں بدل سکتا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
- ☆ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ (۱۳)

☆ ترجمہ: ''حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر (یعنی قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

☆ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم جیسے نازل ہوا تھا ویسے ہی آج بھی موجود ہے۔

☆ قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسان بنادیا ہے۔

☆ قرآن کریم کو ہم شروع سے آخر تک یاد کرسکتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام (یعنی اس میں بتائی گئی باتوں پر عمل کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کریں گے جن پر دوزخ واجب ہوچکی ہوگی۔''[۱۴]

☆ اس لیے ہم خوب شوق کے ساتھ قرآن کریم حفظ کریں اور ساتھ ہی یہ عزم کرلیں کہ قرآن کریم کے تمام احکامات کے مطابق زندگی گزاریں گے۔

سبق: ۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں۔ (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ (قرآن پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ۔) انہیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق: ٦ استنجا کا بیان

استنجا: پاخانہ، پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی شرم گاہ (پاخانہ، پیشاب کی جگہ) پر لگی رہ جاتی ہے اس سے پاک وصاف ہونے کو ''استنجا'' کہتے ہیں۔

☆ استنجا کا طریقہ: پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے الٹے ہاتھ سے پیشاب کی جگہ صاف کرکے پانی سے دھونا۔

☆ پاخانہ کرنے کے بعد مٹی کے تین ڈھیلوں یا ٹشو پیپر سے اس جگہ کو الٹے ہاتھ سے صاف کرکے پانی سے دھونا۔

☆ ڈھیلے اور پانی دونوں کا استعمال کرنا اچھا ہے اور اگر صرف پانی استعمال کیا جائے تب بھی کافی ہے۔

وضو کے احکام

☆ وضو کے فرائض اور نواقض آپ ''حصہ دوم صفحہ 24'' میں پڑھ چکے ہیں۔

☆ وضو میں کوئی واجب نہیں ہے۔

☆ اس حصے میں وضو کی سنتیں اور مستحبات ذکر کیے جائیں گے۔

وضو کی سنتیں: وضو میں تیرہ (١٣) سنتیں ہیں:

١ وضو کی نیت کرنا۔

② وضو شروع کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھنا۔

③ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا۔

④ تین بار کلی کرنا۔

⑤ مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا)۔

⑥ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

⑦ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔

⑧ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

⑨ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔

⑩ کانوں کا مسح کرنا۔

⑪ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔

⑫ ترتیب سے وضو کرنا۔

⑬ پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھو لینا۔

وضو کے مستحبات

وضو میں پانچ مستحب ہیں:

☆ ① پاک اور اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ ☆ ② قبلے کی طرف منہ کر کے وضو کرنا۔

☆ ③ دائیں طرف سے شروع کرنا۔ ☆ ④ گردن کا مسح کرنا۔

☆ ⑤ وضو کرتے ہوئے کسی دوسرے سے مدد نہ لینا۔

سبق: ⑥ چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں — دستخط معلّم/معلّمہ — دستخط سرپرست

سبق: ۷ اذان واقامت کا جواب

☆ اذان اور اقامت کے کلمات آپ ''حصہ دوم'' میں پڑھ چکے ہیں، اذان واقامت کا جواب دینا مستحب ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے جواب میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ ......

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے جواب میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ......

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے جواب میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ..

''حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةْ'' اور ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحْ'' کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے جواب میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے جواب میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیں[1]

فجر کی اذان میں ''اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ'' کہیں۔[2]

اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے۔

''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةْ'' کے جواب میں ''اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا'' کہیں۔[3]

نماز کے واجبات

☆ نماز کے فرائض آپ ''حصہ دوم صفحہ 30'' میں پڑھ چکے ہیں۔

☆ اس حصے میں نماز کے واجبات، نماز کی سنتیں اور نماز کے مستحبات ذکر کیے جائیں گے۔

وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انھیں ''نماز کے واجبات'' کہتے ہیں۔

☆ فرض اور واجب میں یہ فرق ہے کہ اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز ہر صورت میں دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

☆ واجب اگر بھول سے رہ جائے تو سجدۂ سہو ادا کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے، اگر سجدۂ سہو نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

☆ اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

سبق: ⑦ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

سبق: ۸

نماز کے چودہ (۱۴) واجبات ہیں:

۱ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔

۲ فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

۳ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا یا کم از کم ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

۴ سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔

۵ نماز کے ارکان میں ترتیب قائم رکھنا۔

۶ قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

۷ جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

۸ تعدیلِ ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔

۹ قعدۂ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعات والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

۱۰ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

۱۱ امام کا فجر، مغرب، عشا، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کی وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا، ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔

۱۲ عورتوں کے لیے تمام نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا، دن کی نماز ہو یا رات کی نماز ہو

۱۳ ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ'' سے نماز ختم کرنا۔

۱۴ وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔

۱۵ دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

سبق: ۸ آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلّم/معلّمہ دستخط سرپرست

سبق ۹: نماز کی سنتیں

نماز کی سنتیں: وہ اعمال جو نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں لیکن ان کا درجہ فرض اور واجب سے کم ہے انھیں ''نماز کی سنتیں'' کہتے ہیں۔

☆ اگر نماز کی کوئی سنت رہ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے البتہ جان بوجھ کر سنت چھوڑنا گناہ ہے اور ثواب میں بھی کمی ہو جاتی ہے اس لیے نماز میں سنتوں کا بھی اہتمام کیا جائے۔

☆ نماز میں اکیس سنتیں ہیں:

۱ مرد تکبیرِ تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں۔

☆ عورتیں تکبیرِ تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔

☆ ۲ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔

☆ ۳ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔

۴ مرد سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے باندھیں۔

☆ عورتیں سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر سینے پر رکھیں۔

☆ ۵ امام کا تمام تکبیروں کو بقدرِ ضرورت بلند آواز سے کہنا۔

☆ ۶ ثَنَا یعنی ''سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ'' اخیر تک پڑھنا۔

☆ ۷ تَعَوُّذْ یعنی ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' پڑھنا۔

☆ ۸ تَسْمِيَهْ یعنی ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھنا۔

☆ ۹ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

۱۰ سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔

۱۱ ثَنَا، تَعَوُّذْ، تَسْمِيَهْ اور آمین کو آہستہ پڑھنا۔

☆ ۱۲ سنت کے موافق قرأت کرنا۔

۱۳ رکوع اور سجدے میں تین تین مرتبہ تسبیح پڑھنا۔

☆ ۱۴ مرد رکوع میں سر اور کمر کو ایک سیدھ میں برابر رکھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑیں۔

☆ عورتیں رکوع میں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا جھکا دیں اور گھٹنے پر ہاتھ کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ ۱۵ قومہ میں (یعنی رکوع سے اٹھتے وقت) امام ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہے، مقتدی ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہے اور منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والا اور عورتیں دونوں کہے۔

سبق: ۱۰

☆ ۱۶ سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھانا۔

☆ ۱۷ مرد کو جلسے اور قعدے میں الٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔

☆ عورتیں جلسے اور قاعدے میں اس طرح بیٹھیں کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں، بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔

☆ ۱۸ تشہد میں ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ'' پر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھانا اور ''اِلَّا اللّٰهُ'' پر جھکا دینا۔

سبق: (۹) نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست

☆ ⑲ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔

☆ ⑳ درود کے بعد دُعا پڑھنا۔

☆ ㉑ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

نماز کے مستحبات : وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے، انھیں ''نماز کے مستحبات'' کہتے ہیں۔

☆ نماز میں پانچ مستحب ہیں:

☆ ① تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکالنا۔

☆ ② رکوع سجدے میں اکیلے نماز پڑھنے والے کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔

☆ ③ تکبیر تحریمہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں سجدے کی جگہ پر، رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، جلسے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

☆ ④ جتنا ہو سکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

☆ ⑤ جمائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔ (۴)

سبق: ⑩ دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلّم/معلّمہ دستخط سرپرست

احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے میری امت کے لیے چالیس (۴۰) احادیث ان کے دینی امور سے متعلق یاد کیں، اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائیں گے اور میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔"(۱)

گزشتہ کی دہرائی

۱

سبق: ۱ بھائی چارگی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔"(۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

۲

سلام پھیلانا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَفْشُوا السَّلَامَ۔"(۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سلام کو عام کرو۔"

۳

غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”لَا تَغْضَبْ۔“ (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”غصہ مت کیا کرو۔“

۴

صحیح رکوع وسجدہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ۔“ (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔“

۵

کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”لَا آكُلُ مُتَّكِئًا۔“ (۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔“

۶

صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”صِلُوا الْاَرْحَامَ۔“ (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔“

۷

مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ۔''(۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔''

۸

ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِتَّقُوا الظُّلْمَ۔''(۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ظلم کرنے سے بچو۔''

۹

ختمِ نبوت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔''(۱۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔''

۱۰

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔''(۱۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔''

سبق: ① پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلّم/معلّمہ دستخط سرپرست

سبق: ۲

۱۱

کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَبُلْ قَآئِمًا۔''[۱۲]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھڑے ہوکر پیشاب نہ کیا کرو۔''

۱۲

وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ۔''[۱۳]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

۱۳

کنجوسی کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِتَّقُوا الشُّحَّ۔''[۱۴]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کنجوسی سے بچو۔''

۱۴

چغل خوری کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔''[۱۵]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

۱۵

زبان کی حفاظت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ۔“(۱۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔“

۱۶

ستر چھپانے کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ۔“(۱۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنی ران کو کھلا نہ رکھو۔“

اس سال کے اسباق

۱۷

نیت کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔“(۱۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔“

سبق: ۲ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

سبق: ۳

۱۸

فجر کی نماز کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ۔'' (۱۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں آ گیا۔''

۱۹

مسلمانوں کو گالی دینے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔'' (۲۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسلمان کو گالی دینا فسق (گناہ) ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔''

سبق:③ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴

۲۰

رشوت کا وبال

"لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ۔" (۲۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔"

۲۱

دین سراسر خیر خواہی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ۔" (۲۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دین سراسر خیر خواہی ہے۔"

دستخط سرپرست		دستخط معلّم/معلّمہ	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	سبق: ۴

سبق:۵

۲۲

دعا کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔''(۲۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دُعا عبادت کا مغز ہے۔''

۲۳

اچھے اخلاق کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا۔''(۲۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں۔''

۲۴

زیادہ ہنسی سے بچنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''وَلَا تُکْثِرِ الضِّحْکَ فَاِنَّ کَثْرَۃَ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ۔''(۲۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اور زیادہ ہنسی سے بچتے رہو اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کرتا ہے۔''

سبق:۵ پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلم/معلمہ دستخط سرپرست

خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو ''اذکار'' کہتے ہیں۔

گزشتہ کی دہرائی

١

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

''اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔''(١)

ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

٢

نیچے اترتے ہوئے کہیں

''سُبْحَانَ اللّٰہِ۔''(٢)

ترجمہ: ''اللہ کی ذات پاک ہے۔''

٣

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

''مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔''(٣)

ترجمہ: ''جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔''

۴

جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

"اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔"[۴]

ترجمہ: "اگر اللہ نے چاہا۔"

۵

کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔"[۵]

ترجمہ: "ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

۶

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

"جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔"[۶]

ترجمہ: "اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔"

مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

گزشتہ کی دہرائی

۱
کھانے سے پہلے کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ۔''(۷)

ترجمہ: ''میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)۔''

۲
کھانے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

''بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔''(۸)

ترجمہ: ''(میں کھانے کے) شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔''

۳
کھانے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔''(۹)

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔''

ہدایات برائے مُعلّم/مُعلّمہ

دعاؤں کا ترجمہ مذکر کے اعتبار سے کیا گیا ہے، پڑھنے والی اگر طالبات ہوں تو ترجمہ مؤنث کا لحاظ رکھتے ہوئے کریں، مثلاً: ''میں کھانا شروع کرتی ہوں۔''

۴

دودھ پینے کے بعد کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔''(۱۰)

ترجمہ: ''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔''

۵

سوتے وقت کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔''(۱۱)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔''

۶

سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔''(۱۲)

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔''

۷

علم میں اضافے کی دعا

''رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔''(۱۳)

ترجمہ: ''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

٨

وضو کے درمیان کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔''[١٤]

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔''

٩

وضو کے بعد کی دعا

''اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔''[١٥]

ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔''

۱۰

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔''(۱۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

۱۱

مسجد سے نکلنے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔''(۱۷)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

۱۲

گھر میں داخل ہونے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ
وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔''(۱۸)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ سے (گھر کے) اندر داخل ہونے اور (گھر سے) باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔''

سبق: ⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷

۱۳

گھر سے نکلنے کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔''[19]

☆ ترجمہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلا)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔''

۱۴

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔''[20]

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکر و مؤنث) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۱۵

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ۔''[21]

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔''

صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں

۱۶

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

''رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔''(۲۲)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔''

۱۷

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔''(۲۳)

☆ ترجمہ: ''شروع اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی اور وہ سننے والا اچھی طرح جاننے والا ہے۔''

۱۸

صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔''(۲۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے جہنم سے بچالیجیے۔''

اس سال کے اسباق

۱۹

جب صبح ہو تو یہ دعا مانگیں

''اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔''(۲۵)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! ہم نے آپ ہی کی قدرت سے صبح کی اور شام کی اور آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔''

سبق: ۸

۲۰

جب شام ہو تو یہ دعا مانگیں

''اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔''(۲۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! ہم نے آپ ہی کی قدرت سے شام کی اور صبح کی اور آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف جانا ہے۔''

سبق: ۷ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

۲۱

اذان کے بعد کی دعا

''اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ (۲۷) اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔''(۲۸)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! اے اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود تک پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔''

۲۲

کپڑے پہننے کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔''(۲۹)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔''

دستخط سرپرست	دستخط معلّم/معلّمہ	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	سبق: ۸

سبق:۹

۲۳

نئے کپڑے پہننے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَاصُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ۔'' (۳۰)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔''

ہدایات برائے محترم مُعلّم/مُعلّمہ

طلبا/ طالبات کو اس دعا کی یہ فضیلت بتائیں:

فضیلت: جو نیا کپڑا پہن کر یہ دعا مانگے، پھر پرانے کپڑے صدقہ کر دے تو وہ زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں رہے گا اور اس کے گناہوں پر اللہ تعالیٰ پردہ ڈال دیں گے۔

۲۴

مسلمان کو نئے کپڑے پہنے دیکھیں تو یہ دعا دیں

''تُبْلِىْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔'' (۳۱)

☆ ترجمہ: ''تم پہنو اور پرانا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں اور دے۔''

۲۵

دعوت کھانے کے بعد کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔''(۳۲)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اس کو پلا۔''

سبق: ۱۰

۲۶

سواری پر سوار ہونے کی دعا

''سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۔ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔''(۳۳)

☆ ترجمہ: ''پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے بس میں دے دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت نہیں تھی کہ اس کو قابو میں کر سکتے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔''

سبق: ⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں		دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

۲۷

جب کسی منزل پر ٹھہرنے لگیں تو یہ دعا مانگیں

''اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔''(۳۴)

☆ ترجمہ: ''اللہ کے پورے کلمات کے واسطے سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔''

۲۸

سفر سے لوٹنے کی دعا

''اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔''(۳۵)

☆ ترجمہ: ''(ہم سفر سے) لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی عبادت (اور اس کی) تعریف کرنے والے ہیں۔''

سبق: ⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

سیرت

📖 **سیرت:** ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو ''سیرت'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ ہجرتِ حبشہ

📖 **ہجرت:** دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ''ہجرت'' کہتے ہیں۔

☆ جب کفار نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ جانے کی اجازت دے دی۔

☆ چناں چہ چند مسلمان مردوں اور عورتوں نے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

☆ حبشہ کا بادشاہ (نجاشی) بہت نیک دل انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔

☆ جب دشمنوں کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی۔

☆ نجاشی نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تقریر کی:

☆ ''اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا جس نے ہمیں سارے برے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلایا۔

☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔''

☆ بادشاہ (نجاشی) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:

☆ ''تم یہاں امن وامان کے ساتھ رہو'' اور مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے حوالہ کرنے سے انکار کر دیا۔

غم کا سال

📖 نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابو طالب کا انتقال ہو گیا۔

📖 ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی وفات ہو گئی۔

📖 ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت صدمہ پہنچا اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔

☆ ابو طالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بہت ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کر دیں۔

سبق:۲ طائف کا سفر

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔

📖 طائف عرب کے ایک قدیم شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے لوگ آباد تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دینِ اسلام کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

☆ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور اسی پر بس نہیں کیا بل کہ بازار کے شریر لڑکوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا تا کہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔

☆ چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہو گئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔

☆ اسی بے کسی کے عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے پوچھا:

☆ ''اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان کچل دیا جائے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ان کی نسل میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔''

معراج

☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔

☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر آرام فرما رہے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور معراج کی خوش خبری سنائی۔

☆ ایک تیز رفتار سواری (جس کا نام براق تھا) پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت و جہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا تحفہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔

سبق: ۲ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

سبق: ۳۰ مدینہ منورہ

- مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔
- اس کا پرانا نام یثرب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر ''مدینہ'' رکھا۔
- مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً دوسو پچاس میل کے فاصلے پر ہے۔
- اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

۱ مَدِینَہ مُنَوَّرَۃ ۲ طَابَۃ ۳ طَیِّبَۃ ۴ مُحَرَّمَۃ ۵ مَحفُوظَۃ ۶ مُبَارَکَۃ۔

- مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔
- مدینہ منورہ میں بت پرستوں کے دو بڑے خاندان ''اَوس'' اور ''خَزرَج'' آباد تھے۔
- خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہٰذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔

☆ یہ دیکھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔

☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

ہجرت

☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت علی رضی اللہ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔

☆ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہوکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (نَعُوذُ بِاللّٰہِ)۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔

☆ ہجرت کے وقت کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو گھیرا ہوا تھا۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لٹا دیا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی امانتیں لوگوں کو پہنچا دیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلنے لگے۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف مٹی پھینکی جس کی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکے۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

سبق: ۳	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں

☆ جب مدینہ منورہ والوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لانے والے ہیں تو وہ روزانہ مدینہ سے باہر نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے۔

☆ مدینہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔

☆ بچے خوشی میں گلی گلی پھرتے تھے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں اور بچیاں اپنے گھروں کی چھت پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں اشعار پڑھتی تھیں۔

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے راستے کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔

☆ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر میں ٹھہریں۔

📖 ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے ٹھہر گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر ٹھہرے۔

مہاجرین اور انصار

📖 **مہاجرین:** مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے "مہاجرین" کہلاتے ہیں۔

📖 **انصار:** مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی "انصار" کہلاتے ہیں۔

☆ مہاجرین دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ خالی ہاتھ آئے تھے۔

☆ ان کا کوئی سہارا نہ تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ جوڑ دیا۔ جس کی وجہ سے وہ سب آپس میں سگے بھائیوں کی طرح رہنے لگے۔

مدینہ منورہ کے حالات

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نماز کے لیے مسجد بنائی، جسے ''مسجد قبا'' کہتے ہیں۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے اوس اور خزرج رہتے تھے۔

📖 مکہ مکرمہ میں مسلمانوں کے دشمن صرف مشرکین مکہ تھے۔ جب کہ مدینہ میں تین دشمن ہو گئے:

① مکہ مکرمہ کے کافر ② یہود ③ منافقین۔

☆ مدینہ منورہ کے یہودی بہت مال دار تھے.... مدینہ کا سارا کاروبار انہیں کے ہاتھوں میں تھا۔

☆ یہودی مدینہ والوں سے مزدوری اور کھیتی باڑی کا کام لیتے تھے....سود پر پیسے دیا کرتے تھے اور یہ یہودی ملک عرب کی بھلائی کی ہر کوشش کے مخالف تھے۔

☆ منافق وہ لوگ تھے جو ظاہر میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے تھے لیکن دل سے وہ مسلمانوں کے سخت مخالف اور بڑے دشمن تھے۔

☆ عبد اللہ بن اُبَی ان منافقوں کا سردار تھا۔ منافق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار دھوکہ دیتے تھے۔ وہ لوگ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کیا کرتے تھے۔

سبق: ④ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں دستخط معلّم/معلّمہ دستخط سرپرست

اخلاق وآداب

اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں، (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بُری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے، (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو ''اخلاق'' کہتے ہیں۔

آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ''آداب'' کہتے ہیں۔

سبق: ۵ بیت الخلا کے آداب

☆ ہر وہ چیز جس پر اللہ تعالیٰ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا کوئی آیت لکھی ہو بیت الخلا میں نہ لے جائیں۔ (۱)

☆ جوتا چپل وغیرہ پہن کر جائیں۔ (۲)

☆ سر ڈھانک کر جائیں۔ (۳)

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھیں۔ (۴) (دیکھیں صفحہ نمبر 50)

بیت الخلا جاتے وقت پہلے الٹا پاؤں اندر رکھیں۔ (۵)

بیت الخلا سے نکلتے وقت پہلے سیدھا پاؤں باہر نکالیں۔ (۶)

پیشاب پاخانہ کے لیے زمین کے قریب ہو کر کپڑا بدن سے ہٹائیں۔ (۷)

منہ یا پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کریں۔ (۸)

بیت الخلا میں خاموش رہیں، بالکل بات نہ کریں۔ (۹)

پیشاب کی چھینٹوں سے کپڑے اور بدن کو بچائیں۔ (۱۰)

کھڑے ہو کر پیشاب نہ کریں۔ (۱۱)

غسل خانے میں پیشاب نہ کریں۔ (۱۲)

راستے، سائے اور ایسی جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہوں وہاں پیشاب نہ کریں۔ (۱۳)

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے لیے تین ڈھیلوں کا حکم دیا ہے (جہاں ڈھیلوں کا استعمال نہیں کیا جا سکتا وہاں ٹشو پیپر کا استعمال کریں)۔ (۱۴)

استنجا الٹے ہاتھ سے کریں۔ (۱۵)

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد دعا پڑھیں۔ (۱۶) (دیکھیں صفحہ نمبر 50)

☆ استنجا کے بعد مٹی یا صابن وغیرہ سے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے دھولیں۔ (۱۷)

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

سبق:٦ کتابوں کا ادب

- کتابوں کو ادب اور احترام سے پڑھیں۔
- کتابوں کی بے ادبی کرنا علم سے محرومی کا سبب ہے۔
- ☆ کتابوں کو حفاظت سے رکھیں۔
- ☆ کتابوں پر نہ لکھیں، ہاں! اگر استاذ صاحب یا استانی صاحبہ کسی جگہ لکھنے کا کہیں تو صرف اسی جگہ پر لکھنا چاہیے۔
- کتابوں کو میلے یا گیلے ہاتھ نہ لگائیں۔
- کتابوں کو زمین پر نہ رکھیں۔
- ☆ کتابوں سے ہرگز نہ کھیلیں۔
- ☆ کتابوں کے بستے پر نہ بیٹھیں اور نہ ہی بستے پر ٹیک لگائیں۔
- ☆ بستے میں کتابیں اس طرح رکھیں اور نکالیں کہ صفحے نہ مڑیں۔
- ☆ اگر ہم اپنی کتابوں کا ادب کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے علم میں اضافہ فرمائیں گے۔

سبق:٦	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۷ صفائی کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

☆ لوگ بھی صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔

📖 پاکیزگی اور صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

📖 پاک صاف رہنے سے صحت اچھی رہتی ہے۔

☆ اپنے کپڑے، جوتے، ٹوپی اور بستے وغیرہ کو صاف ستھرا رکھیں۔

☆ آستین، دامن یا ٹوپی وغیرہ سے ہاتھ منہ صاف نہ کریں۔

☆ اپنے گھر کی صفائی کے ساتھ ساتھ اپنی گلی اور گھر کے اطراف کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔

☆ جب کوئی چیز کھائیں جیسے: کیلا، ٹافی اور بسکٹ وغیرہ تو اس کے چھلکے اور کاغذ گھر، مدرسے اور راستے وغیرہ میں نہ پھینکیں بل کہ کچرادان میں ڈالیں۔

📖 قبلے کی طرف منہ کر کے نہ تھوکیں۔

📖 سب سے بڑی صفائی گناہوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے اس لیے کہ اس سے دل گندا ہو جاتا ہے۔

📖 آپ خود بھی ہمیشہ صاف ستھرے رہیں، ہر قسم کے گناہ سے بچیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیں۔

سبق:⑦	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۸ لباس کے آداب

☆ لباس اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس سے صرف انسان کونوازا گیا ہے، لہٰذا سنت وشریعت کے مطابق صاف ستھرا لباس پہننا چاہیے۔

☆ سفید رنگ کا لباس پہننا چاہیے، یہ بہترین لباس ہے۔[۱]

☆ سادہ اور باوقار لباس پہننا چاہیے۔

📖 غیر مسلموں کی مشابہت والا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔[۲]

📖 مردوں کو عورتوں جیسا اور عورتوں کو مردوں جیسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔[۳]

☆ مردوں کو سرخ یا شوخ رنگ کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔[۴]

📖 ایسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے جس میں کسی جان دار کی تصویر ہو۔[۵]

☆ نمائشی اور فیشن کے مطابق لباس نہیں پہننا چاہیے۔

📖 باریک اور تنگ لباس نہیں پہننا چاہیے جس سے جسم کے اعضا ظاہر ہوں۔[۶]

📖 لڑکے شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھیں جب کہ لڑکیاں شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھیں۔[۷]

☆ قمیص اور کرتہ پہنتے وقت پہلے سیدھا ہاتھ آستین میں ڈالیں پھر اُلٹا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ پہنتے وقت پہلے سیدھا پاؤں ڈالیں پھر الٹا پاؤں۔[۸]

☆ کپڑے اتارنے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰه** پڑھیں۔[۹]

☆ کپڑے پہننے کے بعد کپڑے پہننے کی دعا مانگیں۔ (دیکھیں صفحہ نمبر 53)

☆ جب نئے کپڑے پہنیں تو نئے کپڑے پہننے کی دعا مانگیں۔ (دیکھیں صفحہ نمبر 54)

سبق: ۹ ﴿اسلامی معلومات﴾

اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

☆ سوال: تمہارا مذہب کیا ہے؟

جواب: ہمارا مذہب اسلام ہے۔

☆ سوال: اسلام کیا سکھاتا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، وہی عبادت کے لائق ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

☆ سوال: اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

☆ سوال: اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو کیسے پیدا کیا؟

جواب: اپنی قدرت اور حکم سے۔

☆ سوال: روزی کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

☆ سوال: دعا کون سنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

☆ سوال: زندگی اور موت کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

سبق:⑨ نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سے کسی ایک نے جواب دے دیا تو وہ بھی سب کی طرف سے ہو گیا۔ (۸)

📖 اگر کسی کو دور سے سلام کریں یا سلام کا جواب دیں تو ہاتھ سے اشارہ کرنا جائز ہے، البتہ زبان سے بھی سلام کے الفاظ کہیں۔ (۹)

☆ اگر کوئی قرآن کریم کی تلاوت اور ذکر میں مشغول ہو تو سلام نہ کریں۔

☆ اگر کچھ لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کریں۔ (۱۰)

📖 غیر مسلموں کو سلام کرنا جائز نہیں، (۱۱) بوقتِ ضرورت ان کو سلام کرتے وقت ''اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی'' کہیں۔ (۱۲)

📖 غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں صرف ''وَعَلَيْكُمْ'' کہیں۔ (۱۳)

مصافحے کے آداب

☆ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام اور مصافحہ کرنا چاہیے۔

📖 مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔ (۱)

☆ مصافحہ کرتے وقت پورا ہاتھ ملانا چاہیے، صرف انگلیاں ملانا درست نہیں۔

☆ مصافحہ خالی ہاتھ کے ساتھ کرنا سنت ہے یعنی مصافحہ کرتے وقت ہاتھ میں کوئی چیز کپڑا وغیرہ درمیان میں نہ ہو۔

☆ ہاتھ چھوڑنے میں خود پہل نہ کریں۔

📖 جب کسی کے ہاتھ میں کوئی چیز ہو جس کے خالی کرنے میں اسے تکلیف ہو یا وہ جلدی میں ہو تو صرف سلام کریں، مصافحہ نہ کریں۔

☆ مصافحے کے بعد ہاتھوں کو سینے پر پھیرنا سنت کے خلاف ہے۔

سبق: ⑨ نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

سبق: ۱۰ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک

☆ جانوروں کو راحت پہنچانا، چارہ دینا، گرمی سردی سے بچانا، ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ثواب ہے اور ان کو تکلیف دینا گناہ ہے۔

☆ جانور کو برا بھلا نہ کہیں اور لعنت بھی نہ دیں۔(۱)

☆ نشانہ پکّا کرنے کے لیے زندہ جانور کو نشانہ نہ بنائیں۔(۲)

☆ کوئی پالتو جانور یا پرندہ مثلاً: مرغی، چوزہ، مینا، کبوتر وغیرہ گھر میں لائیں تو ان پانچ باتوں کا خیال رکھیں:

۱ ان کے رہنے کی جگہ کو صاف رکھیں۔

۲ ان کو وقت پر دانہ پانی دیں۔

۳ وقت پر پنجرہ کھولیں۔

۴ سردی گرمی سے ان کو بچانے کا مناسب انتظام کریں۔

۵ ان کی دیکھ بھال میں ضرورت سے زیادہ وقت نہ لگائیں۔

کسی بھی جانور کو تکلیف نہ دیں البتہ تکلیف پہنچانے والے جانوروں کو مار سکتے ہیں۔(۳)

☆ جانور کے چہرے پر کوئی نشان (زخم وغیرہ) نہ لگائیں۔(۴)

☆ زندہ جانور کا کوئی عضو نہ کاٹیں۔(۵)

جانوروں کو آپس میں نہ لڑائیں۔(۶)

☆ جانور کے گلے میں پٹہ یا رسی اس طرح نہ باندھیں جس سے گلا کٹنے یا گلا گھٹنے کا اندیشہ ہو۔

☆ اگر زیادہ دیر ٹھہر کر کسی سے بات کرنی ہو تو اپنی سواری کے جانور سے اتر کر بات کریں۔ (۷)

☆ جب ہرے بھرے جنگل میں سفر کریں تو جانور کو تھوڑی دیر چرنے کے لیے بھی چھوڑا کریں اور جب راستے میں ہریالی نہ ہو تو اپنا سفر جلد ختم کر لیں۔ (۸)

☆ جب کسی منزل (ٹھہرنے کی جگہ) پر پہنچیں تو سب سے پہلے جانور کا کجاوہ یا جو سامان اس کی پیٹھ پر ہو اسے اتار لیں۔ (۹)

جب جانور ذبح کرنے لگیں تو پہلے چھری تیز کر لیں اور اچھے طریقے سے ذبح کریں۔ (۱۰)

سبق: ۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

عربی زبان

عربی: عربوں کی زبان کو ''عربی'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ اَلْاَعْدَادُ گنتی

وَاحِدٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	اکتالیس	اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ	بیالیس
ثَلَاثَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	تینتالیس	اَرْبَعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	چوالیس
خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	پینتالیس	سِتَّةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	چھیالیس
سَبْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	سینتالیس	ثَمَانِيَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	اڑتالیس
تِسْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	انچاس	خَمْسُوْنَ	پچاس

ہدایات برائے معلم/معلمہ

1. پہلے پانچ دنوں میں ایک سے چالیس تک گنتی کی دہرائی کرائیں اور باقی پانچ دنوں میں یہ سبق پڑھائیں۔
2. عربی زبان کے تمام اسباق طلبا/ طالبات کو ترجمے کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔

سبق:①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲

اَلْاَعْدَادُ گنتی

وَاحِدٌ وَّ خَمْسُوْنَ	اکاون	اِثْنَانِ وَ خَمْسُوْنَ	باون
ثَلَاثَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	ترپن	اَرْبَعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	چوّن
خَمْسَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	پچپن	سِتَّةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	چھپن
سَبْعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	ستاون	ثَمَانِيَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	اٹھاون
تِسْعَةٌ وَّ خَمْسُوْنَ	انسٹھ	سِتُّوْنَ	ساٹھ

سبق:۲	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

سبق : ۳

اَعْضَاءُ الْجِسْمِ / بدن کے حصے

رَأْسٌ	سر	فَمٌ	منہ
شَعْرٌ	بال	سِنٌّ	دانت
عَيْنٌ	آنکھ	لِسَانٌ	زبان
اَنْفٌ	ناک	ذَقَنٌ	ٹھوڑی
خَدٌّ	گال	وَجْهٌ	چہرا
شَفَةٌ	ہونٹ	أُذُنٌ	کان

سبق: ۴ اَلْاُسْرَۃُ / خاندان

اَبٌ	باپ	عَمٌّ	چچا
اُمٌّ	ماں	عَمَّۃٌ	پھوپھی
اَخٌ	بھائی	خَالٌ	ماموں
اُخْتٌ	بہن	خَالَۃٌ	خالہ
زَوْجٌ	شوہر	اِبْنُ اَخٍ	بھتیجا
زَوْجَۃٌ	بیوی	بِنْتُ اَخٍ	بھتیجی
اِبْنٌ	بیٹا	اِبْنُ اُخْتٍ	بھانجا
بِنْتٌ	بیٹی	بِنْتُ اُخْتٍ	بھانجی
جَدٌّ	دادا	حَفِیْدٌ	پوتا
جَدَّۃٌ	دادی	حَفِیْدَۃٌ	پوتی

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

سبق:۵ اَلْحَیَوَانَاتُ / جانور

جَمَلٌ	اونٹ	فِيلٌ	ہاتھی
جَامُوسٌ	بھینس	فَرَسٌ	گھوڑا
بَقَرَةٌ	گائے	حِمَارٌ	گدھا
ثَوْرٌ	بیل	أَسَدٌ	شیر
شَاةٌ	بکری	ذِئْبٌ	بھیڑیا
خَرُوفٌ	دنبہ	كَلْبٌ	کتا
ظَبْيٌ	ہرن	ثَعْلَبٌ	لومڑی
أَرْنَبٌ	خرگوش	قِطٌّ	بلی

اَلطُّيُوْرُ / پرندے

عُصْفُوْرٌ	چڑیا	حَمَامَةٌ	کبوتر
غُرَابٌ	کوّا	دَجَاجَةٌ	مرغی
بَبَّغَاءٌ	طوطا	دِيْكٌ	مرغا
طَاءُوْسٌ	مور	هُدْهُدٌ	ھُد ھُد
صَقْرٌ	باز	حِدَاَةٌ	چیل

سبق: ۵ | پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

اردو زبان

📖 **اردو:** پاکستان کی قومی زبان کو ''اردو'' کہتے ہیں۔

سبق:٦ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ سب سے پہلے انسان ہیں۔

☆ زمین پر بسنے والے تمام انسان حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کی اولاد ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو فرشتوں سے فرمایا:

''میں مٹی سے ایک انسان پیدا کروں گا اور زمین پر اس کو اپنا خلیفہ بناؤں گا۔''

☆ فرشتوں نے کہا:

انسان تو زمین میں فساد مچائے گا خون خرابہ کرے گا حالاں کہ ہم آپ کی تسبیح، حمد اور پاکی بیان کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے پانی اور مٹی سے ایک پاکیزہ صورت تیار کی، اس میں روح پھونکی اور اس کا نام آدم رکھا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو کائنات میں پائی جانے والی چیزوں کے نام، ان کی خاصیتیں اور انسان کو پیش آنے والی مختلف کیفیات جیسے: بھوک، پیاس، صحت اور بیماری وغیرہ کا علم عطا کیا۔

ابلیس کا تکبر

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کا مقام و مرتبہ بتانے کے لیے فرشتوں کو حکم دیا کہ:

"حضرت آدم عَلَيۡهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کو سجدہ کریں۔"

☆ اللہ تعالیٰ کا حکم سنتے ہی تمام فرشتے سجدے میں چلے گئے لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔

☆ ابلیس (شیطان) نے اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانا بلکہ اپنی عقل کی بات مانی۔

☆ ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا:

"میں آدم سے بہتر ہوں اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔"

☆ ابلیس تکبر اور گھمنڈ میں مبتلا ہو گیا، جو اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

☆ اس نافرمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے دربار سے نکال دیا۔

☆ ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے قیامت تک کی مہلت مانگی۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک معین وقت تک مہلت دے دی۔

☆ ابلیس نے کہا:

"اے اللہ! میں تیرے سب بندوں کو بہکاؤں گا سوائے تیرے برگزیدہ بندوں کے۔"

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"مردود یہاں سے نکل جا اور تیرا جو جی چاہے کر مگر یاد رکھ میرے اچھے اور فرماں بردار بندے تیرے بہکاوے میں ہرگز نہ آئیں گے اور جو تیری بات مانے گا وہ تیرا ساتھی ہوگا اور میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔"

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

سبق: ۷ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ جنت میں

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ جنت میں رہنے لگے۔

☆ جنت میں بے شمار نعمتیں اور راحت کی چیزیں تھیں۔

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو تنہائی کا احساس ہوتا تھا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تنہائی دور کرنے کے لیے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو پیدا فرمایا اور ان سے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کا نکاح کر دیا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا:

"اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں جس جگہ چاہو رہو، کھاؤ پیو، راحت و آرام کے ساتھ زندگی گزارو۔"

ہاں! یہ یاد رکھنا کہ جنت میں فلاں درخت ہے اس کے قریب نہ جانا ورنہ تم زیادتی کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔"

☆ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ سے یہ بھی فرمایا:

"اے آدم! (خیال رکھنا) یہ شیطان تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔"

☆ ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

☆ یہاں جنت میں (رہنے سے) تمہیں یہ فائدہ ہے کہ نہ تم بھوکے ہو گے، نہ ننگے اور نہ یہاں پیاسے رہو گے، نہ دھوپ میں تپو گے۔

''ابلیس'' انسانوں کا دشمن

☆ ابلیس اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکالے جانے کے بعد حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کا دشمن بن چکا تھا۔

☆ ابلیس ہمیشہ موقع کی تلاش میں رہتا تھا کہ کسی طرح حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو جنت سے نکلوادے۔

☆ اس نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو فلاں درخت کے قریب جانے سے منع کیا ہے۔

☆ میں ان کو بہلا پھسلا کر اس درخت کا پھل کھلا دوں گا تا کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو کر انہیں جنت سے نکال دیں۔

☆ یہ سوچ کر وہ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ اور ان کی بیوی کے پاس آیا اور بہکانے لگا:

☆ تم اس درخت کا پھل کھالو گے تو فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ کی زندگی مل جائے گی اور ان کے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھا کر کہنے لگا:

☆ یقین جانو میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ سے بھول ہوگئی اور دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا۔

☆ پھل کھاتے ہی حضرت آدم اور حوا عَلَیْہِمَا الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کے جسم سے جنت کے کپڑے اتر گئے اور دونوں درختوں کے پتوں سے اپنا جسم چھپانے لگے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے انہیں آواز دی: کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟

☆ تم شیطان کے دھوکے میں آگئے لہٰذا اب تم زمین پر اتر جاؤ۔

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ حضرت آدم عَلَيۡهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کی توبہ اور معافی

☆ حضرت آدم عَلَيۡهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اپنے رب کی ناراضگی سے بہت ڈرے اور بہت پریشان ہوئے۔

☆ حضرت آدم عَلَيۡهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی اور مقرب بندے تھے۔

☆ حضرت آدم عَلَيۡهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اور حوا عَلَيۡهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بہت روئے اور اللہ تعالیٰ سے یوں معافی مانگنے لگے۔

"اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کرگزرے ہیں۔ اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم نامراد لوگوں میں شامل ہوجائیں گے۔"

☆ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی توبہ قبول فرمائی اور ان کو معاف کردیا۔

☆ جب ابلیس نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمالی اور ان سے راضی ہوگیا تو وہ حسد اور جلن سے تڑپنے لگا اور اس نے پختہ ارادہ کرلیا:

☆ حضرت آدم اور حضرت حوا عَلَيۡهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ تو میری چال سے بچ گئے، اب میں ان کی اولاد کو گُم راہ کروں گا۔

حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کی اولاد

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کے دو بیٹے تھے، بڑے کا نام قابیل اور چھوٹے کا نام ہابیل تھا۔

☆ ہابیل اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تھے اور شیطان کی دشمنی کو سمجھتے تھے۔

☆ ایک دن ہابیل و قابیل دونوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے قربانی پیش کی، اللہ تعالیٰ نے ہابیل کی قربانی قبول کر لی۔

☆ جب قابیل نے دیکھا کہ ہابیل کی قربانی قبول ہوگئی اور میری نہیں، تو وہ بہت زیادہ غصہ ہوگیا۔

☆ آخر کار ایک دن قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا، دنیا میں یہ پہلا قتل تھا۔

☆ ہابیل کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کو بہت اولاد دی اور ان کی نسل خوب بڑھی۔

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ کی اولاد گمراہی سے بچے اور اللہ تعالیٰ کا حکم مانے تاکہ جنت میں جائے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں سے بعض کو چن لیا اور ان کو اپنا رسول بنا کر بھیجا۔

☆ ایک کے بعد ایک رسول آتے رہے اور اپنی قوم کے لوگوں کو سمجھاتے رہے۔

☆ بہت سے لوگوں نے ان کو رسول مانا اور ان کی اطاعت کی اور بہت سے لوگوں نے ان کو جھٹلایا، ان کو تکلیفیں پہنچائیں اور شیطان کی بات مانی۔

☆ پیغمبر اور رسول ہر زمانے میں آتے رہے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے عذاب سے ڈراتے رہے۔

☆ اللہ تعالیٰ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ پر اور ان تمام انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔

☆ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ تقریباً ایک ہزار سال زندہ رہے اور پھر وفات پائی۔

سبق: ۸ آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

اسلامی معلومات

اسلامی معلومات: دینِ اسلام کی باتوں کو ''اسلامی معلومات'' کہتے ہیں۔

سبق: ۹

☆ سوال : ''رُوح الامین'' کس فرشتے کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت جبرائیل علیہ الصلاۃ والسلام کو۔

☆ سوال : حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکثر کس صحابی کی شکل میں آیا کرتے تھے؟

جواب : حضرت دِحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں۔

☆ سوال : قرآن کریم کیا سکھاتا ہے؟

جواب : قرآن کریم دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں سکھاتا ہے۔

☆ سوال : سب سے پہلے قرآن کریم کی کون سی آیت نازل ہوئی؟

جواب : اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔

☆ سوال : اسلام میں سب سے اہم عبادت کون سی ہے؟

جواب : نماز۔

☆ سوال : کس مہینے کے روزے فرض ہیں؟

جواب : رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں۔

☆ سوال : مسلمان حج کرنے کہاں جاتے ہیں؟

📖 جواب : مکہ مکرمہ۔

☆ سوال : زکوۃ میں مال کا کتنا حصہ نکالا جاتا ہے؟

📖 جواب : زکوۃ میں مال کا چالیسواں حصہ (ڈھائی فی صد) نکالا جاتا ہے۔

☆ سوال : قبلہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : جس طرف رُخ کر کے نماز پڑھتے ہیں، اس کو "قبلہ" کہتے ہیں۔

☆ سوال : کن نمازوں کے لیے اذان دی جاتی ہے؟

📖 جواب : پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے۔

☆ سوال : تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز شروع کرنے کے لیے جو تکبیر کہی جاتی ہے اس کو "تکبیرِ تحریمہ" کہتے ہیں۔

☆ سوال : قیام کسے کہتے ہیں؟

📖 جواب : نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونے کو "قیام" کہتے ہیں۔

سبق: ۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق : ۱۰

☆ سوال : قرأت کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز میں قرآن کریم پڑھنے کو ''قراءت'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : رکوع کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز میں قیام کے بعد جھکنے کو ''رکوع'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : قومہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونے کو ''قومہ'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : سجدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : نماز کی حالت میں پیشانی زمین پر رکھنے کو ''سجدہ'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : جلسہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو ''جلسہ'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : امام کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو لوگوں کو نماز پڑھاتا ہے اسے ''امام'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : مقتدی کسے کہتے ہیں؟

جواب : امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے کو ''مقتدی'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : منفرد کسے کہتے ہیں؟

جواب : اکیلے نماز پڑھنے والے کو ''منفرد'' کہتے ہیں۔

☆ سوال : اسلام کی تین مشہور مسجدوں کے نام کیا ہیں؟

📖 جواب : مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

☆ سوال : ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کتنی تھی؟

📖 جواب : ۶۳ رسال۔

☆ سوال : ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نُبُوَّت کس عمر میں ملی؟

📖 جواب : ۴۰ رسال کی عمر میں۔

☆ سوال : ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کتنے سال رہے؟

📖 جواب : مکہ مکرمہ میں ۵۳ رسال اور مدینہ منورہ میں ۱۰ رسال رہے۔

☆ سوال : کیا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آئے گا؟

📖 جواب : ہرگز نہیں۔

☆ سوال : جب ہمارے نبی کا نام آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

📖 جواب : صلی اللہ علیہ وسلم۔

☆ سوال : جن لوگوں کی طرف نبی بھیجے جاتے ہیں ان لوگوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

📖 جواب : ان لوگوں کو اس نبی کی ''امت'' کہا جاتا ہے۔

☆ سوال : ہم کس نبی کی امت ہیں؟

📖 جواب : ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت ہیں۔

سبق: ⑩ دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست

بیان

بیان: دین کی باتیں لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو ''بیان'' کہتے ہیں۔

علم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں:

''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''(۱)

علم ہی ایک ایسی چیز ہے جو بندہ کو اللہ تعالیٰ کی پہچان کراتا ہے۔

علم ایک روشنی ہے، جس سے جہالت کے اندھیرے ختم ہوجاتے ہیں۔

علم ایسا مخلص دوست ہے جو کبھی دھوکہ نہیں دیتا بلکہ انسان کی حفاظت کرتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اللہ سے ڈرتے وہی ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔''(۲)

علم سے انسان کے اعمال صحیح اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوتے ہیں۔

قرآن کریم بھی یہ اعلان کرتا ہے:

''کیا وہ جو جانتے ہیں، اور جو نہیں جانتے، سب برابر ہیں؟''(۳)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً عالم کی فضیلت عبادت کرنے والے پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو سارے ستاروں پر فضیلت ہے۔''(۴)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس کو اس حالت میں موت آئے کہ وہ اسلام کو زندہ کرنے کی نیت سے علم حاصل کر رہا ہو تو اس کے اور انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجے کا فرق ہوگا۔(۵)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین سیکھنے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ذکر

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''تم مجھ کو یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا، تم مجھ کو اپنی مجلس میں یاد کرو گے، میں تم کو اس سے بھی افضل (یعنی فرشتوں کی) مجلس میں یاد کروں گا۔''(۱)

آج پوری دنیا کے انسان دل کے اطمینان کو ڈھونڈ رہے ہیں اور جتنا وہ اطمینان حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اتنی ہی بے چینی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''یاد رکھو کہ صرف اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔''(۲)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔
ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے۔''(۳)

ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ کا دھیان پیدا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا دھیان انسان کو برائیوں سے روکتا ہے، اچھے کاموں پر آمادہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے دھیان کے بغیر کیا ہوا عمل کھوکھلا اور بے اثر ہوتا ہے۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:

''سب سے افضل عمل کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دے؟''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔''(۴)

یہ اسی وقت ہی ہو سکتا ہے جب کہ زندگی میں ذکر کا اہتمام کیا گیا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خوب ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائے۔ آمین

دُعا

دعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دعا" کہتے ہیں۔

① رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ (۱)

☆ ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے، اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ پیدا فرمایئے جو نماز قائم کریں) اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمالیجیے۔"

② رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (۲)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن میری بھی مغفرت فرمایئے، میرے والدین کی بھی، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں۔"

③ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (۳)

☆ ترجمہ: "میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرمادے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔"

بیان و دعا	بزم والے دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

ہر مہینے قرآن کریم اور مضامین میں سے جائزہ لیا جائے، قرآن کریم میں سے دو تین مقامات سے سنا جائے اور پختگی، ادائیگی جانچ کر ماہانہ جائزہ فارم میں اندراج کریں، اسی طرح ہر مہینے مضامین میں سے سوالات کیے جائیں، سوالات کا نمونہ درج ذیل ہے۔

پہلے مہینے کے سوالات

حفظ سورۃ	''سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ'' سنائیں۔
ایمانیات	ایمان مجمل سنائیں۔ ایمان مفصل سنائیں۔
احادیث	''صلہ رحمی کا حکم'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	ہجرت کسے کہتے ہیں؟ نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کن دو رشتے داروں کا انتقال ہوا؟
عربی	اکتالیس سے پچاس تک گنتی سنائیں۔

دوسرے مہینے کے سوالات

حفظ سورۃ	''سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ'' سنائیں۔
ایمانیات	اسمائے حسنیٰ ''اَلْجَلِيْلُ'' سے ''اَلْمَجِيْدُ'' تک سنائیں۔ ''اَلْمُعِزُّ'' کے معنی بتائیں۔
احادیث	''وضو کی اہمیت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''نیت کی اہمیت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	طائف کون سا شہر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کی رات میں کیا تحفہ ملا؟
عربی	اکاون سے ساٹھ تک گنتی سنائیں۔

تیسرے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْقَارِعَة'' سنائیں۔
ایمانیات	اسمائے حسنیٰ ''اَلْبَاعِثُ'' سے ''اَلْمُؤَخِّرُ'' تک سنائیں۔ ''اَلْقَيُّوْمُ'' کا کیا معنیٰ ہے؟
احادیث	''فجر کی نماز کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''مسلمانوں کو گالی دینے کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	مدینہ منورہ کے پانچ نام بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے ساتھ ہجرت کی؟
عربی	''وَجْهٌ'' کا اردو ترجمہ کریں؟ ''زبان'' کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

چوتھے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْعٰدِيٰتِ'' سنائیں۔
ایمانیات	چند مشہور انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے نام بتائیں۔ ختم نبوت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟
احادیث	''رشوت کے وبال'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''دین سراسر خیر خواہی ہے'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	''مہاجرین'' کسے کہتے ہیں؟ ''منافق'' کسے کہتے ہیں؟
عربی	''عَمٌّ'' کا اردو ترجمہ کریں؟ ''بھتیجے'' کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

پانچویں مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ	''سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ'' سنائیں۔
ایمانیات	قرآن کریم کون سے نبی پر نازل ہوا؟ قرآن کریم کی کون سی آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے؟

احادیث	''دعا کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''اچھے اخلاق کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ''زیادہ ہنسی سے بچنے'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
اخلاق وآداب	بیت الخلا کے کوئی پانچ آداب بتائیں۔
عربی	پانچ جانوروں کے نام عربی میں بتائیں۔ پانچ پرندوں کے نام عربی میں بتائیں۔

چھٹے مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ'' سنائیں۔ (آیت نمبر ۴ تک)
عبادات	وضو کی کوئی پانچ سنتیں سنائیں۔
مسنون دعائیں	''کھانے کے بعد کی دعا'' سنائیں۔ ''گھر میں داخل ہونے کی دعا'' سنائیں۔
اخلاق وآداب	''کتابوں کے ادب'' سے متعلق کوئی پانچ آداب سنائیں۔
اردو	سبق نمبر ۶ میں سے کوئی بھی تین سطریں طالب علم سے پڑھوائیں۔

ساتویں مہینے کے سوالات

حفظِ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ'' سنائیں۔ (آیت نمبر ۵ تا ۷)
عبادات	اذان میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے جواب میں کیا کہیں گے؟ فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟
مسنون دعائیں	بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا سنائیں۔ صبح کے وقت کون سی دعا مانگتے ہیں؟
اخلاق وآداب	صفائی کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔ سب سے بڑی صفائی کیا ہے؟
اردو	سبق نمبر ۷ میں سے کوئی بھی تین سطریں طالب علم سے پڑھوائیں۔

آٹھویں مہینے کے سوالات

حفظ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ'' مکمل سنائیں۔
عبادات	نماز کے کوئی پانچ واجبات سنائیں۔
مسنون دعائیں	اذان کے بعد کی دعا سنائیں۔ کپڑے پہننے کی دعا سنائیں۔
اخلاق وآداب	لباس کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔
اردو	سبق نمبر ۸ میں سے کوئی بھی تین سطریں طالب علم سے پڑھوائیں۔

نویں مہینے کے سوالات

حفظ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْقَدْرِ'' سنائیں۔
عبادات	نماز کی کوئی پانچ سنتیں سنائیں۔
مسنون دعائیں	''نئے کپڑے پہننے کی دعا'' سنائیں۔ ''دعوت کھانے کے بعد کی دعا'' سنائیں۔
اخلاق وآداب	غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں کیا کہیں؟ مصافحہ کیسے کرنا چاہیے؟
اردو	سب سے پہلے قرآن کریم کی کون سی آیت نازل ہوئی؟ تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

دسویں مہینے کے سوالات

حفظ سورۃ	''سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْنَ'' سنائیں۔ ''سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ'' سنائیں۔
عبادات	نماز کے مستحبات سے کیا مراد ہے؟
مسنون دعائیں	سواری پر سوار ہونے کی دعا سنائیں۔ جب کسی منزل پر ٹھہرنے لگیں تو کون سی دعا مانگنی چاہیے؟
اخلاق وآداب	کوئی پالتو جانور پالیں تو کن پانچ باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
اردو	''جلسہ'' کسے کہتے ہیں؟ ہم کس نبی کی امت ہیں؟

حوالہ جات

ایمانیات

(۱) جامع الصغیر:۱/۲۸۸: الرقم: ۴۱۸۶
(۲) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی ما یقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵
(۳) جامع الصغیر:۱/۲۶۸: الرقم: ۴۳۷۹
(۴) جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول اذا دخل السوق، الرقم:۳۴۲۸
(۵) تعلیم الاسلام، ص:۵
(۶) ماخذه جامع الترمذی، الایمان، باب ماجاء فی وصف جبریل، الرقم: ۲۶۱۰
(۷) ماخذه جامع الترمذی، القدر، باب ماجاء فی الایمان، الرقم: ۲۱۳۵
(۸) صحیح المسلم، الذکروالدعاء ... باب فی اسماء الله تعالیٰ ... الرقم: ۶۸۰۹
(۹) مسند الامام احمد، حدیث ابی امامة الباهلی، ۵/۲۶۵، الرقم: ۲۱۷۸۵
(۱۰) صحیح المسلم، الفضائل، باب تفضیل نبینا علی جمیع الخلائق، الرقم: ۵۹۴۰
(۱۱) الاحزاب:۴۰
(۱۲) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلها، الرقم: ۴۲۵۲
(۱۳) سورة الحجر:۹
(۱۴) جامع الترمذی، فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل قاریء القرآن، الرقم: ۲۹۰۵

عبادات

(۱) سنن ابی داؤد، الصلوة، باب مایقول اذا سمع الموذن، الرقم:۵۲۷
(۲) رد المحتار، الصلوٰة، باب الاذان، مطلب فی کراهة تکرار الجماعة فی المسجد: ۲/۶۷
(۳) سنن ابی داود، الصلوة، باب مایقول اذا سمع الاقامة، الرقم:۵۲۸
(۴) الدر المختار مع رد المحتار، اداب الصلوٰة، ۱/۴۷۸

احادیث

(۱) الجامع لشعب الایمان للبیهقی، الرقم: ۱۵۹۷
(۲) صحیح المسلم، البر، باب تحریم ظلم المسلم۔ الرقم: ۶۵۴۱
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم : ۵۱۹۳
(۴) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم : ۶۱۱۶
(۵) صحیح المسلم ،الصلاة، باب الامر بتحسین الصلاة....، الرقم:۹۶۰
(۶) سنن ابی داؤد، الاطعمه، ،باب فی الاکل متکئاً،الرقم : ۳۷۶۹
(۷) الدر المنثور: ۲/۳۹۷
(۸) جامع الترمذی، صفة القیامة، باب حدیث حنظلة، الرقم:۲۵۱۶
(۹) صحیح المسلم، البر...، باب تحریم الظلم ....، الرقم:۶۵
(۱۰) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلها الرقم:۴۲۵۲
(۱۱) صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، الرقم:۵۰۲۷
(۱۲) جامع الترمذی، الطهارة، باب النهی عن البول قائمًا، الرقم:۱۲
(۱۳) صحیح المسلم، الطهارة، باب وجوب الطهارة للصلاة، الرقم:۵۳۵
(۱۴) صحیح المسلم، البر، باب تحریم الظلم، الرقم:۶۵۷۶
(۱۵) صحیح البخاری، الأدب، باب مایکره من النمیمة، الرقم: ۶۰۵۶
(۱۶) مسند الامام احمد: ۲/۲۵۹، الرقم: ۲۱۷۳۲
(۱۷) سنن ابی داؤد، الجنائز، باب فی ستر المیت عند غسله، الرقم:۲۱۴۰
(۱۸) صحیح البخاری، بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول الله صلی الله علیه وسلم، الرقم: ۱
(۱۹) صحیح المسلم المساجد، باب فضل صلوٰة العشاء والصبح فی جماعة، الرقم: ۱۴۹۳
(۲۰) صحیح البخاری، الادب، باب ماینهی من السباب واللعن، الرقم: ۶۰۴۴
(۲۱) جامع الترمذی، الاحکام، باب ماجاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم، الرقم: ۱۳۳۶
(۲۲) جامع الترمذی، البروالصلة، باب ماجاءفی النصیحة، الرقم: ۱۹۲۶

(۳۳) جامع الترمذی، الدعوات، باب منه (الدعاء مخ العبادة) الرقم: ۳۳۷۱

(۳۴) صحیح البخاری، فضائل اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم، باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه، الرقم: ۳۷۵۹

(۳۵) جامع الترمذی الزهد، باب من اتقی المحارم۔۔۔، الرقم: ۲۳۰۵

مسنون اذکار و دعائیں

(۱) صحیح البخاری، الجهاد، باب التکبیر اذا علا شرفا، الرقم: ۲۹۹۴

(۲) صحیح البخاری، الجهاد، باب التسبیح اذا هبط وادیا، الرقم: ۲۹۹۳

(۳) الکهف: ۳۹

(۴) الکهف: ۲۴

(۵) البقرة: ۱۵۶

(۶) جامع الترمذی، البر و الصلة، باب ماجاء فی الثناء بالمعروف، الرقم: ۲۰۳۵

(۷) المستدرک للحاکم، الاطعمه، ۲۰۹/۴، الرقم: ۷۱۶۳

(۸) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب التسمیة علی الطعام، الرقم: ۳۷۶۷

(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰

(۱۰) سنن ابن ماجه، الاطعمه، باب اللبن، الرقم: ۳۳۲۲

(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت الخد الیمنیٰ، الرقم: ۶۳۱۴

(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح الرقم: ۶۳۲۴

(۱۳) طٰهٰ: ۱۱۴

(۱۴) ابن سنی، مایقول بین ظهرانی وضوئه: ۲۰

(۱۵) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵

(۱۶) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل عند دخوله المسجد، الرقم: ۴۶۵

(۱۷) ایضاً

(۱۸) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا دخل بیته، الرقم: ۵۰۹۶

(۱۹) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا خرج من بیته الرقم: ۵۰۹۵

(۲۰) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء: الرقم: ۶۳۲۲

(۲۱) ابنْ ماجه، ابواب الطهارة، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، الرقم: ۳۰۱

(۲۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسی، الرقم: ۳۳۸۹

(۲۳) جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح، الرقم: ۳۳۸۸

(۲۴) سنن ابی داؤد، الأدب، باب مایقول إذا أصبح، الرقم: ۵۰۷۹

(۲۵) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح و اذا امسی، الرقم: ۳۳۹۱

(۲۶) ایضاً

(۲۷) صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء عند النداء، الرقم: ۶۱۴

(۲۸) سنن الکبری للبیهقی، الصلاة باب مایقول اذا۔۔۔۱/۴۱۰

(۲۹) سنن ابی داؤد، اللباس، باب مایقول اذا لبس، الرقم: ۴۰۲۳

(۳۰) جامع الترمذی، اللباس، باب مایقول اذا لبس ثوبا جدیدا، الرقم: ۱۷۶۷

(۳۱) سنن ابی داؤد، اللباس، باب مایقول اذا لبس ثوبا جدیدا، الرقم: ۴۰۲۰

(۳۲) صحیح المسلم، الاشربة، باب اکرام الضیف و فضل ایثاره، الرقم: ۵۳۶۲

(۳۳) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا رکب دابة، الرقم: ۳۴۴۶

(۳۴) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا نزل منزلًا، الرقم: ۳۴۳۷

(۳۵) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا رجع من سفره، الرقم: ۳۴۴۰

بیت الخلا کے آداب

(۱) سنن ابی داؤد، الطهارة، باب الخاتم یکون فیه ذکراللّٰه، الرقم: ۱۹

(۲) سنن الکبری للبیهقی، باب تغطیة الرأس عنددخول الخلاء... الرقم ۱/۹۶

(۳) سنن الکبری للبیهقی، الطهارة، باب تغطیة الرأس عنددخول الخلاء... الرقم: ۱/۹۶

(۴) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء، الرقم: ۶۳۲۲

(۵) فتاوی هندیه، الطهارة، باب السابع فی النجاسة واحکامها، الفصل الثالث فی الاستنجاء: ۱/۵۰

(۶) سنن النسائی، الزینة، باب التیامن فی الترجل، الرقم: ۵۰۶۲

(۷) سنن ابی داؤد، باب کیف التکشف عند الحاجة، الرقم: ۱۴

(۸) جامع الترمذی، الطهارة باب فی النهی عن استقبال القبلة، الرقم: ۸

(۹) سنن ابی داؤد، الطهارة، باب کراهیة الکلام عند الخلاء، الرقم: ۱۵

(۱۰) صحیح المسلم، الطهارة، باب الدلیل علی نجاسة البول... الرقم: ۶۷۷

(۱۱) جامع الترمذی، الطهارة، باب ماجاء فی النهی عن البول قائماً، الرقم: ۱۲

(۱۲) جامع الترمذی، الطهارة، باب ماجاء فی کراهیة البول فی المغتسل، الرقم: ۲۱

(۱۳) صحیح المسلم، الطهارة، باب النهی عن التخلی فی الطرق والظلال، الرقم: ۶۱۸

(۱۴) سنن ابی داؤد، الطهارة، باب الاستنجاء بالاحجار، الرقم: ۴۰

(۱۵) صحیح البخاری، الوضوء، باب النهی عن الاستنجاء بالیمین، الرقم: ۱۵۳

(۱۶) سنن ابن ماجه، الطهارة، باب مایقول اذاخرج من الخلاء، الرقم: ۳۰۱

(۱۷) سنن ابی داؤد، الطهارة، باب الرجل یدلک یده بالارض اذا استنجی، الرقم: ۴۵

لباس کے آداب

(۱) ابن ماجة، اللباس، باب البیاض من الثوب، الرقم: ۳۵۶۶

(۲) صحیح المسلم، اللباس، باب النهی عن لبس الرجل، الرقم: ۵۴۳۴

(۳) سنن ابی داؤد، اللباس، باب فی لباس النساء، الرقم: ۴۰۹۸

(۴) مجمع الزوائد، اللباس، باب ماجاء فی الصباغ: ۵/۱۶۲، الرقم: ۸۵۶۸

(۵) ماخذه، صحیح المسلم، اللباس، باب تحریم تصویر صورة الحیوان، الرقم: ۵۵۴۸

(۶) صحیح المسلم، الادب، باب النساء الکاسیات: الرقم: ۵۵۸۲

(۷) (الف) جامع الترمذی، اللباس، باب ماجاء فی کراهیة جرالازار، الرقم: ۱۷۳۰

(ب) جامع الترمذی، اللباس، باب ماجاء فی جر ذیول النساء، الرقم: ۱۷۳۰

(۸) جامع الترمذی، اللباس، باب ماجاء فی القمص، الرقم: ۱۷۶۶

(۹) الحصن الحصین، ص: ۲۳۸

(۱۰) سنن ابی داؤد، اللباس، باب فی العمائم، الرقم: ۴۰۷۸

(۱۱) عالمگیری، الکراهیة، الباب التاسع فی اللبس: ۵/۳۳۰

(۱۲) ابن ماجه، اللباس، باب لبس النعال وخلعها، الرقم: ۳۶۱۶

(۱۳) ابن ماجه، اللباس، باب المشی فی النعل الواحد، الرقم: ۳۶۱۷

سلام کے آداب

(۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب فضل من بدا بالسلام، الرقم: ۵۱۹۷

(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۴

(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب کیف السلام، الرقم: ۵۱۹۵

(۴) ماخذه، سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرجل یقول فلان... الرقم: ۵۲۳۱

(ب) رد المحتار، الحظر والاباحة، باب الاستبراء: ۶/۴۱۳، ط. سعید

(۵) جامع الترمذی، الاستیذان، باب ماجاء فی التسلیم... الرقم: ۲۶۹۸

(۶) الجامع لشعب الایمان للبیهقی: ۱۱/۲۶۸، الرقم: ۸۵۲۶

(۷) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی السلام علی الصبیان، الرقم: ۵۲۰۵

(۸) صحیح البخاری، الاستیذان، باب تسلیم القلیل علی الکثیر، الرقم: ۶۲۳۱

(۹) احسن الفتاوی، الحظر والاباحة، سلام کے احکام، ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا: ۸/۱۳۴

(۱۰) جامع الترمذی، الاستیذان باب کیف السلام، الرقم: ۲۷۱۹

(۱۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی السلام علی اهل الذمة، الرقم: ۵۲۰۵

(۱۲) (الف) صحیح البخاری، الاستیذان، باب کیف یکتب الکتاب الی... الرقم: ۶۲۶۰

(ب) الجامع لشعب الایمان للبیهقی: ۱۱/۲۶۱، الرقم: ۸۵۱۶

(۱۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی السلام علی اهل الذمة، الرقم: ۵۲۰۷

مصافحے کے آداب

(۱) (الف) صحیح البخاری، الاستئذان، باب المصافحة، رقم الباب: ۲۷ رقم الحدیث: ۶۲۶۵

(ب) رد المحتار، باب الاستبراء، ۹/۶۶۵

جانوروں کے ساتھ حسن سلوک

(۱) سنن ابی داؤد، الجهاد، باب النهی عن لعن البهيمة، الرقم: ۲۵۶۱

(۲) سنن ابی داؤد، الضحايا، باب فی النهی ان تصبر البهائم، الرقم: ۲۸۱۵

(۳) رد المحتار، الحظر والاباحة، فصل فی البیع: ۶/۴۰۱، ط: سعيد

(۴) صحيح المسلم، اللباس، باب النهی عن ضرب الحيوان فی وجهه، الرقم: ۵۵۵۰

(۵) سنن ابی داؤد، الضحايا، باب مايكره من الضحايا، الرقم: ۲۸۰۴

(۶) سنن ابی داؤد، الجهاد، باب فی التحريش بين البهائم، الرقم: ۲۵۶۲

(۷) المصنف لابن ابی شيبه، الادب، الرقم: ۲۶۴۸۶

(۸) جامع الترمذی، الزهد، باب مراعاة الابل فی الخضب، الرقم: ۲۸۵۸

(۹) مرقات المفاتيح، الجهاد، باب آداب السفر، الفصل الثانی، ۷/۳۳۶ ط: امداديه

(۱۰) سنن ابی داؤد، الضحايا، باب فی النهی ان تصبر البهائم، الرقم: ۲۸۱۴

بیان (۱)

(۱) طٰه: ۱۱۴

(۲) فاطر: ۲۸

(۳) الزمر: ۹

(۴) سنن ابی داؤد، العلم، باب فی فضل العلم، الرقم: ۳۶۴۱

(۵) مسند دارمی، باب فی فضل العلم والعالم، الرقم: ۳۶۶

بیان (۲)

(۱) صحيح المسلم، الذكر والدعاء، باب الحث علی ذكر الله تعالیٰ، الرقم: ۶۸۰۵

(۲) الرعد: ۲۸

(۳) صحيح البخاری، الدعوات، باب فضل ذكر الله عز وجل، الرقم: ۶۴۰۷

(۴) رواه ابن السنی فی عمل اليوم والليلة، الرقم: ۲

دعا

(۱) ابرٰهيم: ۴۰

(۲) ابرٰهيم: ۴۱

(۳) المؤمنون: ۱۱۸

نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف | ظہر۔ظ | عصر۔ع | مغرب۔م | عشا۔عش

۱ طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓

۲ اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ __ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳ طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴ طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)

۵ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو اپنے سامنے نماز قضا پڑھوا کر قضا کا نشان لگائیں۔

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلّم/معلّمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور معلّم/معلّمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں۔ جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کروالیں۔

اس طریقے کے مطابق تاریخ کے اعتبار سے کچھ دنوں تک محترم معلّم/معلّمہ خود نشان لگائیں پھر طالب علم کے والدین/سرپرست سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور محترم معلّم/معلّمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں۔ ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

جنوری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

فروری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

مارچ

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اپریل

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ

دستخط سرپرست

مئی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ

دستخط سرپرست

جون

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ

دستخط سرپرست

جولائی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اگست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

ستمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اکتوبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

نومبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

دسمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست

رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

دستخط معلم/معلمہ ____________ دستخط سرپرست ____________ حاصل کردہ مجموعی نمبر

ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلّم/معلّمہ	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار: ____________

گزارش برائے اساتذہ وسرپرست حضرات

محترم والد/سرپرست حضرات!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

انتہائی خوشی کی بات ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ! آں جناب کا صاحب زادہ/ صاحب زادی دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ والدین کی طرف سے اولاد کے لیے اچھی تعلیم وتربیت سے زیادہ بہتر کوئی اور تحفہ نہیں ہے۔

محترم والد وسرپرست حضرات! بچے کی اچھی تعلیم وتربیت کے لیے استاذ اور بچے کے ساتھ ساتھ والد کو بھی فکر مند ہونا چاہیے جیسے پنکھے کے تین پر ہوتے ہیں، تینوں پر ملنے سے پنکھا ہوا دیتا ہے، اسی طرح تعلیم وتربیت کے لیے بھی استاذ، والد اور طالب علم کو مل کر محنت کرنا ضروری ہے۔

اس لیے آں جناب سے خصوصی درخواست ہے کہ ہر مہینے بچے کے استاذ سے ملاقات فرما کر بچے کی تعلیمی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل فرماتے رہا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آپ کی ہر ماہ کی یہ ملاقات آپ کے صاحبزادہ/صاحبزادی کی تعلیمی ترقی کا باعث ہوگی اور بچے کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی رہے گی۔

امید ہے کہ آں جناب ہر ماہ باقاعدگی سے مدرسے تشریف لایا کریں گے۔

طالب علم/ طالبہ کا نام:______________ والد:______________ سن:__________

ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
دستخط معلّم/معلّمہ						
ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
دستخط معلّم/معلّمہ						

وضاحت: محترم معلّم/معلّمہ! جس ماہ والد ملاقات کے لے تشریف لائیں اس ماہ کے خانے میں آپ اپنا دستخط فرمادیں اور جس ماہ سرپرست نہ آسکیں تو اس ماہ دستخط نہ فرمائیں۔ جزاك الله خيراً

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظّم اور مستحکم ہوسکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسبِ ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ وجہد کررہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کُتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کررہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کُتب قرآن وحدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔
3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم وبیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

www.maktab.com.pk

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



راہنمائے اساتذہ

تربیتی نصاب برائے اسکول



تربیتی نصاب (مستورات)

تربیتی نصاب (بالغان)

تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ



نورانی قاعدہ

نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ

نورانی قاعدہ (چارٹ)

معیاری مکتب کے راہنما اصول

تربیتی نصاب (سندھی)



تربیتی نِصاب حصہ سوم برائے مَکاتِب قرآنیہ (ناظرہ) قیمت =/100 روپے